

# Dua E Hajaat PDF



# دُعائے حاجات

جو شخص ہر نماز کے بعد اس دُعا کو ہمیشہ پڑھے گا خصوصاً جمعہ کی نماز کے بعد تو اللہ تعالیٰ ہر خوف کی چیز سے اس کی حفاظت کرے گا اس کے دشمنوں پر اس کی مدد کرے گا اور اس کو غنی کر دے گا اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچائے گا جہاں اس کا خیال بھی نہ جائے اور اس کی زندگی اس پر آسان کر دے گا اور اس کا قرضہ ادا کر دے گا اگرچہ وہ پہاڑ کے برابر ہو۔ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے اس کو ادا کر دے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

يَا اَللّٰهُ يَا اَحَدُ يَا وَاَحِدُ يَا مَوْجُوْدُ يَا

اے اللہ اے یکتا اے یگانہ اے موجود اے

جَوَادُ يَا بَاسِطُ يَا كَرِيْمُ يَا وَهَّابُ يَا

بہت سخی اے پھیلانے والے اے کرم کرنے والے اے بہت دینے والے اے

ذَا الطَّوْلِ يَا غَنِيُّ يَا مُغْنِيُّ يَا فَتَّاحُ

بخشنش کرنے والے اے بے پرواہ اے بے پروا کرنے والے اے بہت کھولنے والے



يَا رَاقٍ يَا عَلِيمُ يَا حَكِيمُ يَا حَيُّ

اے بہت روزی مینے والے اے تمام چیزوں کو جاننے والے اے حقیقت کو جاننے والے اے زندہ

يَا قَيُّوْمُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ يَا بَدِيعُ

اے قائم بذات اے بہت رحم کرنے والے اے بے انتہا مہربان اے آسمانوں اور زمین کو

السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْ

بلا نمونہ پیدا کرنے والے - اے بزرگی اور عظمت والے اے

الْإِكْرَامِ يَا حَنَّانُ يَا مَنَّانُ نَفِّحْنِي

بہت زیادہ مہربان اے بہت زیادہ احسان کرنے والے! مجھے اپنی طرف سے

مِنْكَ بِنَفْحَةٍ خَيْرٍ تُغْنِنِي بِهَا عَمَّنْ

ایسی خوشبو عطا کر جو تیرے سوا تمام سے بے پرواہ

سِوَاكَ إِنْ تَسْتَفْتِحُوا فَقَدْ جَاءَكُمْ

کرمے - اگر تم کامیابی چاہتے ہو تو یہ (جان لو) کہ کامیابی آچکی

الْفَتْحُ إِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِينًا ط

ہے بے شک ہم نے آپ کو کھلی ہوئی کامیابی عطا کی ہے۔

نَصْرٍ مِّنَ اللَّهِ وَفَتْحٌ قَرِيبٌ ط اللَّهُمَّ

اللہ کی طرف سے مدد اور قریبی فتح (کی امید ہے) اے اللہ

يَا غَنِيُّ يَا حَسِيْدُ يَا مُبْدِيُّ يَا مُعِيْدُ

اے بے پرواہ اے قابل تعریف اے پیدا کرنے والے اے دوبارہ زندہ کرنے

يَا وَدُوْدُ يَا ذَا الْعَرْشِ الْمَجِيْدِ يَا فَعَّالُ

والے اے بہت زیادہ محبت کرنے والے اے عظمت والے عرش کے مالک اے جو چاہے

لِمَا يُرِيْدُ ط اِكْفِنِي بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ

کر گزرنے والے اپنی حلال کی ہوئی باتوں کے ذریعے حرام باتوں سے مجھے بے پرواہ کر

وَ اَغْنِنِي بِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ وَ

میں اور اپنے فضل کے ذریعے اپنی ذات کے سوا تمام سے بے پروا کرنے اور جن

اِحْفَظْنِي بِمَا حَفِظْتَ بِهِ الدِّكْرَ

ذرائع سے تو نے اپنے کلام کی حفاظت کی اسی سے میری بھی حفاظت فرما اور جن

وَ اَنْصُرْنِي بِمَا نَصَرْتَ بِهِ الرُّسُلَ اِنَّكَ

ذرائع سے تو نے اپنے رسولوں کی مدد فرمائی انہی ذرائع سے میری مدد فرما بے شک

عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

تو ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔



جو ذکر اور دُعا حضورؐ فرمایا کرتے وہ پیش خدمت ہے۔

خدا کرے کوئی صاحبِ دل اس کو یاد کر لے اور اے اپنا وظیفہ بنائے

اللَّهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ قَيُّمُ السَّمَوَاتِ

اے اللہ! ساری تعریفیں تیرے لیے ہیں تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں

وَالْأَرْضِ وَمَنْ فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ

ہے، کو قائم رکھنے والا ہے۔ ساری تعریفیں تیرے لیے ہیں

أَنْتَ مَلِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَمَنْ

تو ہی آسمانوں اور زمین اور جو کچھ ان میں ہے، کا بادشاہ

فِيهِنَّ وَلَكَ الْحَمْدُ أَنْتَ الْحَقُّ وَعْدُكَ

ہے۔ ساری تعریفیں تیرے لیے ہیں۔ تو حق ہے۔ تیرا وعدہ

لِحَقِّ بَقَاءِكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالنَّارُ

حق ہے۔ تیری بقا، حق ہے۔ تیرا فرمان حق ہے۔ آگ حق

حَقٌّ وَالنَّبِيُّونَ حَقٌّ وَمُحَمَّدٌ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ

سب سے سچے نبی حق ہیں۔ اور (تیرا محبوب) محمد (علیہ السلام) حق ہے

حَقٌّ اللَّهُمَّ لَكَ أَسَلْتُ وَبِكَ أَمِنْتُ

اور قیامت حق ہے۔ اے اللہ! میں نے اپنا سر تیرے آگے خم کر دیا ہے۔ میں تجھ پر

وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَإِلَيْكَ أَنبَتُ وَبِكَ

ایمان سے آیا ہوں۔ تجھ پر ہی میرا بھروسہ ہے میں تیری طرف ہی دل سے نائل ہوں۔ میں

خَاصَّتُ وَإِلَيْكَ حَاكَمْتُ أَنْتَ رَبُّنَا

تیری مدد ہی سے دشمن کا مقابلہ کرتا ہوں اور تجھے ہی اپنا حاکم تسلیم کرتا ہوں تو ہی ہم سب

وَإِلَيْكَ الْمَصِيرُ فَاغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ

کا رتبہ ہے اور تیری طرف ہی ہم نے لوٹنا ہے۔ (اے اللہ!) میرے گزشتہ گناہ بھی بخش دے

وَمَا آخَرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ

اور آئندہ گناہ بھی معاف کر دے جو میں نے چھپ کر کیے ہیں اور جو میں نے ظاہر ہی کیے ہیں

وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ الْمُقَدِّمُ

اور جو گناہ میرے صرف تو ہی جانتا ہے تو سب سے پہلے ہے

وَأَنْتَ الْمُوَخَّرُ لِلَّهِ إِلَّا أَنْتَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ

اور تو ہی سب سے آخر ہے صرف تو ہی معبود ہے تیرے سوا اور کوئی معبود نہیں۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مرض الموت میں یہ دُعا بار بار پڑھتے تھے۔

۱۔ اللَّهُمَّ أَعِنِّي عَلَى غَمَرَاتِ الْمَوْتِ

اے الہی! موت کی سختیوں اور موت کی بے ہوشیوں پر میری



وَسَكَرَاتِ الْمَوْتِ

مرد فرما۔

۲۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ وَاَرْحَمْنِيْ وَاَلْحَقْنِيْ

الہی : میری مغفرت فرما اور مجھ پر رحمت کر اور مجھے اعلیٰ

بِالرَّفِيقِ الْاَعْلٰی

درجہ کے رفیقوں سے بلائے

حضرت انسؓ کی وعا "بسم اللہ شریف"

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ عَلٰی نَفْسِيْ وَدِيْنِيْ، بِسْمِ

اللہ کا نام لیتا ہوں اپنے نفس پر اور اپنے دین پر اللہ کا

اللّٰهِ عَلٰی اَهْلِيْ وَمَالِيْ وَوَلَدِيْ، بِسْمِ

نام اپنے اہل و عیال پر اور مال پر اللہ کا نام لیتا ہوں اس

اللّٰهِ عَلٰی مَا اَعْطَانِيْ اللّٰهُ، اللّٰهُ، اللّٰهُ،

مجھ پر جو اس نے مجھے عطا کی ہے۔ اللہ ، اللہ ، اللہ ،

اللَّهُ رَبِّي لَا أُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا اللَّهُ أَكْبَرُ

اللہ میرا رب ہے میں اس کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہیں کرتا۔ اللہ سب سے بڑا ہے

اللَّهُ أَكْبَرُ اللَّهُ أَكْبَرُ وَأَعَزُّ وَأَجَلُّ وَأَعِزُّ

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے اور زیادہ عزت والا ہے اور زیادہ بڑا

أَعْظَمُ مِمَّا أَخَافُ وَأَحْذَرُ عِزَّ جَارِكَ

ہے ان چیزوں سے جن سے میں خوف زدہ رہتا ہوں اور اے اللہ

وَجَلَّ ثَنَاءُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ اللَّهُمَّ

تیری ثناء بڑی ہے اور تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔ اے اللہ میں تجھ

إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَمِنْ

سے اپنے نفس کے شر سے پناہ مانگتا ہوں اور ہر شیطان

شَرِّ كُلِّ شَيْطَانٍ مَّرِيدٍ وَمِنْ شَرِّ كُلِّ

مردود کے شر سے اور ہر ظالم دشمن کے شر سے

جَبَّارٍ عَنِيدٍ فَإِنْ تَوَلَّوْا فَقُلْ حَسْبِيَ

پناہ مانگتا ہوں۔ تم کہو میرا اللہ میرے لیے کافی

اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ وَهُوَ

ہے اس کے سوا کوئی معبود نہیں اسی پر میرا تکیہ ہے اور وہ



رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ إِنَّ وَلِيَّ اللَّهِ

عرش عظیم کا مالک ہے۔ بے شک میرا ولی اللہ ہے

الَّذِي نَزَّلَ الْكِتَابَ وَهُوَ يَتَوَلَّى

جس نے کتاب کو نازل کیا اور وہی صالحین

الصَّالِحِينَ

کا ولی ہے۔

مندرجہ بالا دُعا حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ کی ہے آپ  
حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم تھے۔ دس برس آپ کی  
خدمت کی، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کی والدہ کی درخواست  
پر ان کو دین و دنیا، آخرت کی بہتری کے لیے اور جملہ آفات و بلیات  
سے حفاظت کے لیے اس دُعا سے مشرف و مخصوص فرمایا۔ اللہ تعالیٰ  
نے اُن کی عمر، مال و دولت اور اولاد میں یہاں برکت دی اور وہاں جو  
ہلا ہوگا اس کا اندازہ کرنا مشکل ہے۔ (صبح و شام)